سوال

(57)کام سے تھکے ہوئے کو نماز کے لیے جگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی شخص طویل ڈیوٹی انجام دینے کے بعد سو جائے اور نماز کا وقت ہو جائے تو کیا اس کی بیوی کو چاہیے کہ اس حالت میں اپنے تھکے ہوئے شوہر کو جگا دے یا اسے سوتا ہوا چھوڑ دے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی شریعت کی ایک خوبی یہ ہے کہ اس نے سوتے ہوئے شخص کو مرفوع القلم (قابل معافی) قرار دیا ہے اس لیے طویل ڈیوٹی انجام دینے کے بعد اگر کوئی شخص سوتا رہ گیا اور اس کی نماز چھوٹ گئی تو وہ قابل معافی ہے۔ بہ شرطے کہ نیند سے بیداری کے فوراً بعد نماز ادا کرلے اور بہ شرطے کہ وہ اسے اپنی عادت نہ بنالے ۔ بیوی کے لیے ضروری نہیں ہے کہ اپنے تھکے ماندے شوہر کو نیند پوری ہونے سے قبل جگا دے ۔ کیوں کہ یہ ڈیوٹی ایک دن کی نہیں ہے ۔ یہ ڈیوٹی اسے روز انجام دینی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی یوسف القرضاوی]

طبی مسائل، جلد : 2، صفحہ : 277

محدث فتویٰ